سدِھوا ،مسٹر فیلبوس، اقبال نانجی ،سلمان قریشی ،علیم سندل، عارف بلگام والا، امتیاز سبزواری، رفیق کسباتی، اے آئی صدیقی ،سلیم تاباتی اور دیگر بے شمار حضرات سے ملنے کا اتفاق ہوا جو اس انجمن کی رونق بڑھانے میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ پاکستان سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کے مایہ ناز نمونہ ساز جناب عادل صلاح الدین جو اپنی ذات میں ایک منفرز انجمن ہیں۔انکی نگارشات کی حوصلہ افزائی ہوئی تو حکومت وقت نے 1988 میں انہیں صدارتی اعزاز برائے حسن کارکردگی سے نوازا مزید براں 14 اگست 2009 کو صدر پاکستان نے ان کیلئے ستارہ امتیاز کے اعزاز کا اعلان کیا۔

1994ء میں جب کپتان عمران خان کی قیادت میں پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے پہلی مرتبہ میلبورن (آسٹریلیا) میں ہونے والے مقابلوں میں عالمی کپ جیتا تو پاکستان پوسٹ نے نہ صرف عمران کی تصویر کے ساتھ ایک یادگاری ٹکٹ نکالا بلکہ پاکستانی فاتح کرکٹ ٹیم کے اعزاز میں پاکستان ٹیلی کام کے ساتھ مل کر ایک استقبالیہ بھی دیا۔اپنے چیئرمین امیر نواز خان کی فرمائش پر ہم نے ہی ٹیم کے کھلاڑیوں کی زبردست کارکردگی کو خراجِ تحسین پیش کیا اور بتایا کہ عمران خان دنیائے اسکواش کے ہیرو جہانگیر خان کے بعد دوسرے کھلاڑی ہیں جنکی تصویر پاکستانی ڈاک ٹکٹوں کی رونق بنی اور کاش کہ ہم ٹیم کے ہر کھلاڑی کو اس یادگاری ٹکٹ پر چھاپ سکتے کیونکہ ٹیم کی حسن کارکردگی میں ہر ممبر کا خون پسینہ شامل ہوتا ہے۔

اس مشاورتی کونسل کے کئی فیصلوں پر عمل درآمد بھی ہوا اور بہت کچھ اگلی نسلوں پر چھوڑ دیا گیا۔ٹکٹوں کے کئی نئے موضوعاتی عنوانات شُروع کیے گئے جن میں پاکستان کے علاقائی لباس ۔ چرند پرند۔ تاریخی عمارات ۔ادویات سازی میں استعمال ہونے والی جڑی بوٹیاں ۔قومی ادباء وشُعراء اور مشاہیر وطن شامل تھے ۔ اکثر موضوعات پر نکالے جانے والے ٹکٹوں کی تعریف سُننے میں آتی تھی لیکن بعض اوقات عجیب و غریب منطق کے ساتھ پریشان کُن تبصرے بھی سُننے کو ملتے ۔ایک دفعہ تو ہم نے بڑی مُحبتوں کے ساتھ مدینہ مُنورہ میں واقع روضہ رسول ﷺ کے ساتھ مُلحقہ مسجد نبوی ﷺ کی نو تعمیر شُدہ خوبصورت عمارت کے ساتھ ٹکٹ چھاپا۔اسی قسم کے ٹکٹ جن پہ خانہ کعبہ یا روضہ رسول کی شبیہ ہوتی ہے سعودی پوسٹ اور دیگر اسلامی ممالک شائع کرتے رہتے ہیں۔ کُچھ حلقوں کی جانب سے ہماری اس پیشکش کی پذیرائی بھی ہوئی اچانک کسی نے ان ٹکٹوں کے خلاف مہم چلادی جس میں مسجدِ محترم کی بے ادبی کا پہلو نمایاں کیا گیا۔ وزارت مذہبی امور نے بھی جب اس تنقید کو سہارا دیا تو پھر ہمیں یہ خوبصورت شاہکار ٹکٹ واپس لینا پڑا۔